پیراگراف ہدایات

درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات کے درست جوابات کی نشان دہی کریں۔

قدرتی آفات میں سیلاب بھی ایک بہت بڑی مصیبت ہے۔ سیلابوں کی وجہ سے ہزاروں انسان اور جانور موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ مکانات ڈھے جاتے ہیں۔ گاڑیاں سیلاب کے پانی میں بہہ جاتی ہیں اور فصلیں تباہ و برباد ہو جاتی ہیں۔ باقی دنیا کی طرح پاکستان میں بھی سیلاب نے بار بار تباہی مچائی ہے۔ ۲۰۱۰ء میں آنے والے شدید سیلاب نے پورے پاکستان کو متاثر کیا۔ چاروں صوبوں میں سے کوئی صوبہ ایسا نہ تھا، جسے تباہی کا سامنا نہ کرنا پڑا ہو۔ غریب کسانوں کی فصلیں اور باغات تباہ و برباد ہو گئے۔ ان کے مکانات گر گئے۔ مویشی اور گھروں کا ساز و سامان سیلاب میں بہہ گئے۔ وہ بے چارے تباہ و برباد ہو گئے۔ سیلاب کے باعث سڑکیں ٹوٹ گئیں اور پل سیلابی ریلوں میں بہہ گئے۔ یوں ان تک مدد پہنچانا بھی مشکل ہو گیا۔ اس سیلاب کی وجہ سے ہزاروں لوگ اپنی جان کی بازی ہار گئے اور بے شمار لوگ بے گھر ہو گئے۔ اس طرح کے نقصانات سے بچنے کے لیے حکومت کو چاہیے کہ عملی اقدامات کرے۔

سوال نمبر 7: ۲۰۱۰ء کے سیلاب میں پاکستان کے متاثر ہونے والے صوبے ہیں:

(a) پنجاب اور سندھ (b) سندھ اور بلوچستان (c) خیبر اور بلوچستان (d) تمام صوبے

سوال نمبر 8: سیلاب آنے کی وجہ:

(a) ناقص منصوبہ بندی (b) دریا تنگ ہونا (c) درخت کم ہونا (d) ندیاں کم ہونا

سوال نمبر 9: اضافی پانی ذخیرہ کیا جا سکتا ہے:

(a) دریا میں (b) ندی میں (c) نالے میں (d) ڈیم میں

سوال نمبر 10: پانی زیادہ نقصان کرتا ہے:

(a) پرندوں کا (b) درختوں کا (c) فصلوں کا (d) کشتیوں کا

پیراگراف ہدایات

درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور سوالات کے درست جوابات کی نشان دہی کریں۔

شعرا و ادبا نے جب تخلیقی جوہر کے حوالے سے افکار کی پیش کش کا سامان فراہم کیا تو عید الفطر کا موضوع کئی جہتوں میں پھیل گیا۔ عید کو محض خوشی یا عید کے چاند کو محض سال میں ایک بار جھلک دکھا کر غائب ہونے کے حوالے سے دیکھنے کی بجائے اسے مسلمانوں کی تہذیبی اور فکری زندگی کے وسیع تر جغرافیے سے ملا دیا گیا۔ عید الفطر ہمیں متوسط طبقے اور غریب طبقے کے مسائل و حالات سے منسلک نظر آتی ہے۔ اس تمدنی پس منظر کے طفیل ایک وقتی جذبہ ہیجان نہیں بلکہ ایک تہذیبی اکائی بن کر ہماری معاشرتی زندگی میں بہت دور تک جاتی ہے۔ اس وسعت پذیری سے موضوع کی جڑیں ہماری ادبی روایات میں پھیل گئی ہیں۔ خواجہ حسن نظامی نے دلی کی بربادی کے جو نوحے لکھے ہیں، ان میں دولت و عزت سے محروم ہونے والے شہزادوں اور شہزادیوں کی کسمپرسی میں عید بسر کرنے کا ذکر اہمیت رکھتا ہے۔

سوال نمبر 7: اس عبارت کا عنوان ہو گا:

(a) عید الفطر کا ہماری ثقافت سے تعلق
(b) عید الفطر کا ہماری سیاست سے تعلق
(c) عید الفطر کا ہماری معیشت سے تعلق
(d) عید الفطر اور ہماری ذمہ داریاں

سوال نمبر 8: مذہبی تہواروں کو منانے سے ہمیں سبق ملتا ہے:

(a) معاشی صورت حال بہتر کرنے کا
(b) مذہبی تعلیم کو عام کرنے کا
(c) معاشرتی ہم آہنگی بڑھانے کا
(d) میلوں ٹھیلوں سے لطف اٹھانے کا

سوال نمبر 9: عید الفطر ہمیں مسائل و حالات سے منسلک نظر آتی ہے:

(a) امیر اور غریب طبقے کے
(b) خاص اور عام طبقے کے
(c) چھوٹے اور متوسط طبقے کے
(d) متوسط طبقے اور غریب طبقے کے

سوال نمبر 10: خواجہ حسن نظامی کے نوحے دولت و عزت سے محروم ہونے والے شہزادوں اور شہزادیوں کی کس نوبت کی طرف اشارہ کرتے ہیں:

(a) عزت و شہرت کی محرومی
(b) شہرت و دولت کی محرومی
(c) امارت و دولت کی محرومی
(d) کسمپرسی میں عید بسر کرنا

FIRST TERM SCHOOL-BASED ASSESSMENT (SBA) 2026-27

GRADE-8

SUBJECT: URDU

[Part A: 15 Marks Part B: 35 Marks Total: 50 Marks]

School Name: [redacted] ____________

Student Name : ____________ **Roll Number :** ____________ **Section :** ____________

حصہ اول: معروضی سوالات

سوال نمبر 1: "تین حرف بھیجنا" کا مفہوم ہے:

(a) لعنت بھیجنا (b) تعریف کرنا (c) تنقید کرنا (d) محنت کرنا

سوال نمبر 2: ہر درد کا ہوتا ہے درمان:

(a) مدینے میں (b) علاج میں (c) جدہ میں (d) تدبیر میں

سوال نمبر 3: "حروف فجائیہ" کے درست استعمال والا جملہ ہے:

(a) اچھا! یہ سڑک پشاور جاتی ہے۔ (b) اللہ اکبر! کیسا شدید سیلاب ہے۔

(c) سبحان اللہ! کیا خوب نظارہ ہے۔ (d) سبحان اللہ! کیسی خوب صورت مرغی ہے۔

سوال نمبر 4: "بسا اوقات" کا معنی ہے:

(a) روزانہ (b) کبھی کبھار (c) دن میں (d) رات میں

سوال نمبر 5: چغل خور نے کسان کی بیوی سے بولا:

(a) سچ (b) جھوٹ (c) آدھا سچ (d) آدھا جھوٹ

سوال نمبر 6: کس ملک میں زلزلہ پروف عمارتیں بنائی گئی ہیں؟

(a) امریکہ (b) چین (c) جاپان (d) پاکستان

سوال نمبر 12:

آئیٹم روبرک (اردو):

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔(10 نمبر)

جواب:

اثر: بزرگوں کی نصیحت اور اچھی صحبت کا انسان کی شخصیت پر گہرا اثر ہوتا ہے۔

عصر: سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی نماز وقت پر ادا کر لینی چاہیے۔

بے باق: محنت کش نے دن بھر مزدوری کر کے اپنا سارا قرض بے باق کر دیا۔

بے باک: سچ بولنے والا انسان ہمیشہ بے باک ہوتا ہے۔

ہلال: عید کا ہلال دیکھتے ہی سب لوگ خوشی سے ایک دوسرے کو مبارک باد دینے لگے۔

FIRST TERM SCHOOL-BASED ASSESSMENT (SBA) 2026-27

GRADE-8

SUBJECT: URDU

[Part A: 15 Marks Part B: 35 Marks Total: 50 Marks]

School Name: [redacted] ____________________

Student Name : ____________________ Roll Number : ____________________ Section : ____________________

حصہ اول: معروضی سوالات

سوال نمبر1: "اُلٹی گنگا بہنا" کا مفہوم ہے:

(a) معمول کا کام (b) خلاف معمول کام (c) روزمرہ کا کام (d) کبھی کبھار کام

سوال نمبر2: خاک درِ اقدس پہ رکھتی ہے جبیں:

(a) ہوا (b) دنیا (c) جنت (d) زمین

سوال نمبر3: "حروف فجائیہ" کے درست استعمال والا جملہ ہے:

(a) سبحان اللہ! کیسی خوب صورت گائے ہے۔ (b) اچھا! یہ سڑک لاہور جاتی ہے۔

(c) سبحان اللہ! کیا خوب نظارہ ہے۔ (d) اللہ اکبر! کیسا شدید طوفان ہے۔

سوال نمبر4: "بدوی" کا معنی ہے:

(a) امیر ترین (b) اعلیٰ خیالات (c) خانہ بدوش (d) صاحب حیثیت

سوال نمبر5: دوسروں کی چغلی کھانا اور ایک کی بات دوسروں سے کرنا کس کی عادت تھی:

(a) کسان (b) چغل خور (c) کسان کی بیوی (d) کسان کے سالے

سوال نمبر6: 1556 کے زلزلے میں چین کے دو صوبوں کی آبادی ہلاک ہو گئی:

(a) 50 فی صد (b) 60 فی صد (c) 70 فی صد (d) 40 فی صد

ANSWERS / RUBRICS

سوال نمبر 11:

آئیٹم روبرک (اردو):

دیے ہوئے سوالات میں سے کوئی سے تین کے مختصر جوابات لکھیں۔ (15 نمبر)

(الف) دن میں تارے کہاں جاتے ہیں؟

جواب: تارے دن کے وقت بھی اپنے ہی مقام پر موجود ہوتے ہیں، لیکن سورج کی تیز اور شدید روشنی کی وجہ سے ہمیں نظر نہیں آتے۔

(ب) انبیائے کرام علیہم السلام کیوں مبعوث فرمائے گئے؟

جواب: انبیائے کرام علیہم السلام انسانوں کی ہدایت و رہنمائی، انھیں ایک اللہ کی توحید کی دعوت دینے اور برائیوں سے روک کر سیدھا راستہ دکھانے کے لیے مبعوث فرمائے گئے۔

(ج) حسِ لطیف سے کیا مراد ہے؟

جواب: حسِ لطیف سے مراد خوب صورتی، پاکیزگی، فن، نفاست اور احساسِ جمال کو محسوس کرنے کی باریک اور پاکیزہ صلاحیت ہے۔

(د) کسان نے کیا سوچ کر چغل خور کو ملازمت دی؟

جواب: کسان نے یہ سوچ کر چغل خور کو ملازمت دی کہ یہ ایک تو بغیر تنخواہ کے کام کرنے کے لیے تیار ہے اور دوسرا اس کی شرط (صرف چھ ماہ بعد ایک چغلی کھانا) انتہائی معمولی اور بے ضرر ہے۔

حصہ دوم: انشائیہ سوالات

سوال نمبر 11: دیے ہوئے سوالات میں سے کوئی سے تین کے مختصر جوابات لکھیں۔ (15 نمبر)

(الف) چغل خور کو کیوں کوئی منہ نہیں لگاتا تھا؟

(ب) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے کب اور کہاں وفات پائی؟

(ج) دوسروں کے ساتھ خوش مزاجی سے پیش آنا کیوں ضروری ہے؟

(د) تتلی کو اللہ تعالیٰ نے کیسا بنایا اور کیا سکھایا؟

سوال نمبر 12: درج ذیل حروف فجائیہ و استعجابیہ کو جملوں میں استعمال کریں۔ (10 نمبر)

سبحان اللہ، اوہو، جزاک اللہ، لاحول ولا قوۃ، مرحبا

سوال نمبر 13: پانی کی ضرورت و اہمیت کے حوالے سے 250 الفاظ پر مشتمل ایک مضمون تحریر کریں۔ (10 نمبر)

پیراگراف ہدایات

درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات کے درست جوابات کی نشان دہی کریں۔

انسان کو روزِ اول سے ہی ناگہانی آفات کا سامنا ہے۔ سائنسی ترقی سے قبل مختلف بیماریوں کے باعث شہر کے شہر ویران ہو جاتے تھے۔ طاعون، ہیضے اور ملیریا جیسی وباؤں کی وجہ سے لاکھوں انسان موت کی آغوش میں چلے جاتے تھے۔ یہی نہیں زلزلے، بارشیں، سیلاب اور طوفان جیسی ناگہانی آفات بھی انسانوں کو صفحۂ ہستی سے مٹاتی آ رہی ہیں۔ پہلے دور کے انسان نے چوں کہ زیادہ ترقی نہیں کی تھی اس لیے وہ ان آفات کے سامنے بند باندھنے میں ناکام رہا۔ رفتہ رفتہ سائنس کی ترقی کے باعث بیماریوں کے علاج دریافت ہونے لگے۔ وہی طاعون جو پہلے بستیوں کی بستیاں اجاڑ دیا کرتا تھا، آج اس بیماری کا کہیں نام ونشان نظر نہیں آتا۔ اسی طرح ملیریا اور ہیضے جیسی بیماریاں بھی جان لیوا نہیں رہیں۔ یہ سب اس لیے ممکن ہوا کیوں کہ انسان نے ان بیماریوں کے علاج دریافت کر لیے۔ زلزلہ بھی قدرتی آفت ہے۔ اس کی وجہ سے دنیا کے مختلف حصوں میں ہزاروں انسان موت کا شکار ہو چکے ہیں۔ جانی نقصان کے ساتھ ساتھ مالی نقصان الگ ہوتا ہے۔ کئی کئی منزلہ عمارات آنِ واحد میں ملبے کا ڈھیر بن جاتی ہیں۔ اس ملبے سے زخمیوں اور زندہ بچ جانے والوں کو نکالنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ انسانوں کو نکال بھی لیا جائے تو عمارت کے ملبے کو اٹھانا اور اُس کے بعد نئی عمارت تعمیر کرنا مہینوں یا برسوں میں ممکن ہو پاتا ہے۔

سوال نمبر 7: انسان کو قدرتی اور ناگہانی آفات کا سامنا رہا ہے:

(a) تاریخ کی ابتدا سے (b) روزِ اول سے (c) سائنس کے آغاز سے (d) شروع سال سے

سوال نمبر 8: "موت کی آغوش میں چلے جانا" کا مفہوم ہے:

(a) بیمار ہو جانا (b) صحت مند ہو جانا (c) فوت ہو جانا (d) زندہ ہو جانا

سوال نمبر 9: پہلے دور میں انسان کے بیماریوں پر قابو نہ پا سکنے کی وجہ تھی:

(a) دور دراز علاقوں میں رہنا (b) بہت زیادہ مال دار نہ ہونا (c) سائنسی طور پر ترقی یافتہ نہ ہونا (d) مذہبی طور پر تعلیم یافتہ نہ ہونا

سوال نمبر 10: نام ونشان نظر نہ آنے سے مراد ہے:

(a) بہت زیادہ تعداد میں ہونا (b) کسی چیز کا سرے سے ختم ہو جانا
(c) نام بدل کر کوئی اور نام رکھ لینا (d) خوب صورت شخصیت ہونا

سوال نمبر 13:

آیٹم روبرک (اردو):

اسلام میں خواتین کے حقوق پر 250 الفاظ پر مشتمل ایک مضمون تحریر کریں۔(10 نمبر)

جواب:

اسلام وہ عظیم اور عالم گیر دین ہے جس نے خواتین کو جاہلیت کے تاریک دور سے نکال کر عزت، وقار اور بلند مرتبے سے سرفراز کیا۔ اسلام کی آمد سے پہلے عورت کو کمتر، بوجھ اور بعض اوقات زندہ درگور کر دیا جاتا تھا، لیکن اسلام نے اسے ایک باوقار فرد کی حیثیت سے تمام انسانی اور قانونی حقوق عطا کیے۔ اسلام نے عورت کو ہر روپ میں محترم بنایا ہے۔ بیٹی کی صورت میں اس کی بہترین تربیت کو جنت کے حصول کا ذریعہ قرار دیا، ماں کے قدموں تلے جنت رکھ دی، بیوی کو گھر کی ملکہ اور سکون کا باعث بنایا، اور بہن کو احترام کا رشتہ عطا کیا۔ نبی کریم ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر خواتین کے ساتھ حسنِ سلوک اور ان کے حقوق کا خاص خیال رکھنے کی تاکید فرمائی۔ معاشی و قانونی لحاظ سے بھی اسلام نے عورت کو مکمل خود مختاری دی ہے۔ اسے وراثت میں باقاعدہ حصہ دار بنایا، ملکیت کا حق دیا اور مہر کی صورت میں اس کا مالی تحفظ یقینی بنایا۔ تعلیم کا حصول جہاں مرد کے لیے ضروری ہے، وہیں عورت کے لیے بھی یکساں فرض قرار دیا گیا تاکہ وہ ایک بہترین معاشرے اور نئی نسل کی تربیت کر سکے۔ حاصلِ کلام یہ کہ اسلام خواتین کے تمام بنیادی حقوق کی کامل ضمانت دیتا ہے۔ ایک متوازن اور مثالی اسلامی معاشرے کی تشکیل کے لیے ضروری ہے کہ عورت کو اس کے شرعی حقوق فراہم کیے جائیں۔

سوال نمبر 13:

آیٹم روبرک (اردو):

پانی کی ضرورت واہمیت کے حوالے سے 250 الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیں۔(10 نمبر)

جواب:

پانی اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ان عظیم ترین نعمتوں میں سے ایک ہے جس کے بغیر زمین پر زندگی کا تصور بھی ناممکن ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ "ہم نے ہر زندہ چیز کو پانی سے بنایا"۔ انسان، حیوان، چرند، پرند اور پودے ـــ تمام مخلوقات کی بقا کا انحصار صرف اور صرف پانی پر ہے۔ ہمارے جسم کا دو تہائی حصہ پانی پر مشتمل ہے، جو ہاضمے، دورانِ خون اور جسمانی درجہ حرارت کو برقرار رکھنے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ روزمرہ کی زندگی میں پیاس بجھانے کے علاوہ کھانا پکانے، صفائی ستھرائی اور غسل کے لیے بھی پانی بنیادی ضرورت ہے۔ انسانی صحت کے ساتھ ساتھ زرعی اور صنعتی ترقی میں بھی اس کا مرکزی کردار ہے۔ ہماری فصلیں اور غلہ صرف پانی کی بدولت شاداب ہوتے ہیں، جب کہ بجلی کی پیداوار اور کارخانوں کے نظام کو چلانے کے لیے بھی پانی درکار ہوتا ہے۔ آج دنیا کو پینے کے صاف پانی کی کمی اور اس کے بے جا ضیاع کا شدید سامنا ہے۔ اگر ہم نے اس نعمت کی قدر نہ کی اور اسے ضائع کرنے سے نہ روکا، تو مستقبل میں سنگین بحران پیدا ہو سکتا ہے۔ لہٰذا، ہمارا اخلاقی اور قومی فرض ہے کہ ہم پانی کا استعمال ضرورت کے مطابق کریں، نلکے کھلے نہ چھوڑیں اور اس انمول نعمت کی حفاظت کر کے آنے والی نسلوں کے لیے اسے محفوظ بنائیں۔ روبرکس:

PECTAA
Transformation, Innovation & Excellence

FIRST TERM SCHOOL-BASED ASSESSMENT (SBA) 2026-27

GRADE-8

SUBJECT: URDU

[Part A: 15 Marks Part B: 35 Marks Total: 50 Marks]

School Name: [redacted] ____________________

Student Name : ____________________ Roll Number : ____________________ Section : ____________________

حصہ اول: معروضی سوالات

سوال نمبر 1: "چار چاند لگانا" کا مفہوم ہے:

(a) برباد کرنا (b) رونق لگانا (c) تعمیر کرنا (d) مذاق کرنا

سوال نمبر 2: وحدت کی وہاں تابش رحمت کی وہاں:

(a) گھٹا (b) موج (c) بارش (d) ہوا

سوال نمبر 3: "حروف فجائیہ" کے درست استعمال والا جملہ ہے:

(a) سبحان اللہ! کیسی خوب صورت گائے ہے۔ (b) اچھا! یہ سڑک لاہور جاتی ہے۔

(c) سبحان اللہ! کیا خوب نظارہ ہے۔ (d) اللہ اکبر! کیسا شدید طوفان ہے۔

سوال نمبر 4: "متعلقین" کا معنی ہے:

(a) رشتہ دار (b) کام کاج (c) خاطر خواہ (d) قلیل

سوال نمبر 5: چغل خور نے کسان کی بیوی سے بولا:

(a) سچ (b) جھوٹ (c) آدھا سچ (d) آدھا جھوٹ

سوال نمبر 6: چلی میں سب سے زیادہ شدید زلزلہ آیا:

(a) 1960 (b) 1956 (c) 1964 (d) 1963

"سیلاب کے نقصانات" کے عنوان پر 250 الفاظ پر مشتمل ایک مضمون تحریر کریں۔ (10 نمبر)

جواب:

سیلاب ایک خطرناک قدرتی آفت ہے جو اپنے ساتھ تباہی اور بربادی کا طوفان لے کر آتی ہے۔ جب دریاؤں میں طغیانی آتی ہے یا بارشیں حد سے زیادہ برس کر طوفانی شکل اختیار کر لیتی ہیں، تو بستیاں کی بستیاں زیرِ آب آجاتی ہیں۔ سیلاب انسانوں، جانوروں اور بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچاتا ہے۔ سیلاب کا سب سے بڑا اور المناک نقصان انسانی اور حیوانی جانی کا ضیاع ہے۔ سینکڑوں انسان پانی کے بے رحم بہاؤ میں بہہ کر اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں، جب کہ بے زبان مویشی اور دیگر جانور بھی اس کا شکار بن جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ سیلاب سے کھڑی فصلیں مکمل طور پر تباہ ہو جاتی ہیں، جس کی وجہ سے ملک کو شدید قحط سالی اور خوراک کی قلت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کسانوں کی سال بھر کی محنت لمحوں میں مٹی میں مل جاتی ہے۔ ساتھ ہی مکانات، سڑکیں، پل، سکول اور ہسپتال تباہ ہو جاتے ہیں، جس سے معاشی اور مواصلاتی نظام مفلوج ہو کر رہ جاتا ہے۔ سیلاب کے بعد کھڑا پانی مختلف متعدی بیماریوں جیسے کہ ہیضہ، ملیریا اور ڈینگی کے پھیلنے کا سبب بنتا ہے، جس سے متاثرین کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ حاصلِ کلام یہ کہ سیلاب کسی بھی ملک کی معیشت اور معاشرے کو سالوں پیچھے دھکیل دیتا ہے۔ اس تباہی سے بچاؤ کے لیے ڈیموں کی تعمیر، درختوں کی افزائش اور پیشگی حفاظتی تدابیر اختیار کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔

ANSWERS / RUBRICS

سوال نمبر 11:

آیٹم روبرک (اردو):

دیے ہوئے سوالات میں سے کوئی سے تین کے مختصر جوابات لکھیں۔(15 نمبر)

(الف) چغل خور کو کیوں کوئی منہ نہیں لگاتا تھا؟

جواب: چغل خور اپنی غیبت، چغلی کھانے اور لوگوں کے درمیان فساد و جھگڑے کروانے کی بری عادت کی وجہ سے رسوا ہو چکا تھا، اسی لیے کوئی اس پر اعتبار نہیں کرتا تھا اور نہ ہی کوئی اسے منہ لگاتا تھا۔

(ب) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے ۵۵ ہجری میں مدینہ منورہ کے قریب مقامِ عقیق میں وفات پائی۔

(ج) دوسروں کے ساتھ خوش مزاجی سے پیش آنا کیوں ضروری ہے؟

جواب: خوش مزاجی سے پیش آنے سے باہمی محبت، احترام اور تعلقات مضبوط ہوتے ہیں، معاشرے میں امن و سکون قائم ہوتا ہے اور یہ سنتِ نبوی ﷺ بھی ہے۔

(د) تتلی کو اللہ تعالیٰ نے کیسا بنایا اور کیا سکھایا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے تتلی کو انتہائی خوب صورت، رنگ برنگی اور دل کش بنایا اور اسے پرواز کرنا سکھایا۔

حصہ دوم: انشائیہ سوالات

سوال نمبر 11: دیے ہوئے سوالات میں سے کوئی سے تین کے مختصر جوابات لکھیں۔ (15 نمبر)

(الف) کائنات کے راز منکشف کرنے کے لیے انسان کو کس نعمت سے نوازا گیا ہے؟

(ب) مدینہ منورہ کا پرانا نام کیا تھا؟

(ج) عشرہ مبشرہ سے کیا مراد ہے؟

(د) چغل خور نے کسان کے سامنے کیا شرط رکھی؟

سوال نمبر 12: درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔ (10 نمبر)

حامی، ہامی، ارض، عرض، حلال

سوال نمبر 13: "سیلاب کے نقصانات" کے عنوان پر 250 الفاظ پر مشتمل ایک مضمون تحریر کریں۔ (10 نمبر)

ANSWERS / RUBRICS

سوال نمبر 11:

آیٹم روبرک (اردو):

دیے ہوئے سوالات میں سے کوئی سے تین کے مختصر جوابات لکھیں۔ (15 نمبر)

(الف) کائنات کے راز منکشف کرنے کے لیے انسان کو کس نعمت سے نوازا گیا ہے؟

جواب: کائنات کے راز منکشف کرنے کے لیے انسان کو عقل و شعور اور علم کی نعمت سے نوازا گیا ہے۔

(ب) مدینہ منورہ کا پرانا نام کیا تھا؟

جواب: مدینہ منورہ کا پرانا نام یثرب تھا۔

(ج) عشرہ مبشرہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: عشرہ مبشرہ سے مراد رسول اللہ ﷺ کے وہ ۱۰ جلیل القدر صحابہ کرامؓ ہیں جنھیں دنیا ہی میں جنت کی بشارت دی گئی تھی۔

(د) چغل خور نے کسان کے سامنے کیا شرط رکھی؟

جواب: چغل خور نے کسان کے سامنے یہ شرط رکھی کہ وہ اس کی مزدوری کے بدلے صرف یہ حق دے کہ وہ چھ ماہ بعد کسان کی ایک چغلی کھا لیا کرے گا۔

پیراگراف ہدایات

درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور سوالات کے درست جوابات کی نشان دہی کریں۔

خالق کائنات کا سب سے بڑا احسان یہ ہے کہ اس نے ہمیں اشرف المخلوقات بنایا ہے۔ انسان کی پہلی درس گاہ اس کا گھر ہوتا ہے جہاں اس کی پرورش کی جاتی ہے۔ جس سے اسے ایک خاص طرح سے سوچنے اور عمل کرنے کا سلیقہ آجاتا ہے۔ تعلیم ہر انسان چاہے وہ امیر ہو یا غریب، مرد ہو یا عورت اس کی بنیادی ضروریات میں سے ایک ہے۔ تعلیم کسی بھی قوم یا معاشرے کے لئے ترقی کی ضامن ہے۔ یہی تعلیم قوموں کی ترقی اور زوال کی وجہ بنتی ہے۔ تعلیم حاصل کرنے کا مطلب صرف سکول، کالج، یونیورسٹی سے کوئی ڈگری لینا نہیں بلکہ اس کے ساتھ تمیز اور تہذیب سیکھنا بھی ہے تاکہ انسان اپنی معاشرتی روایات اور سماج کا خیال رکھ سکے۔ تعلیم وہ زیور ہے جو انسان کا کردار سنوارتی ہے۔ اس دنیا میں ایسے افراد بھی جنم لیتے ہیں جن کے نزدیک تعلیم و تہذیب کوئی معنی نہیں رکھتی۔ وہ حیوانوں کی طرح زندگی بسر کرتے ہیں اور اس فانی دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں۔ انسان کا دنیا میں برتاؤ کیسا ہونا چاہیے، اس کے لیے لازمی ہے کہ ہمیں علم ہو کہ انسان کیا ہے اور اسکی تخلیق کا کیا مقصد ہے۔ دنیا میں اگر ہر چیز دیکھی جائے تو وہ بانٹنے سے گھٹتی ہے مگر تعلیم ایک ایسی دولت ہے جو بانٹنے سے گھٹتی نہیں بلکہ بڑھ جاتی ہے اور انسان کو مخلوقات میں اعلیٰ درجہ تعلیم کی وجہ سے دیا گیا ہے ورنہ حیوان اور جانور میں کوئی فرق نہ رہتا۔ تعلیم حاصل کرنا ہر مذہب میں جائز ہے۔ آج کے اس پر آشوب دور میں تعلیم بہت اہمیت کی حامل ہے چاہے زمانہ کتنا ہی ترقی کر لے۔

سوال نمبر 7: انسان کا کردار سنورتا ہے:

(a) زیور سے　(b) اونچی ذات سے　(c) تعلیم سے　(d) دولت سے

سوال نمبر 8: اشرف المخلوقات سے مراد ہے:

(a) فرشتے　(b) انسان　(c) جانور　(d) جنات

سوال نمبر 9: "درس گاہ" کا لفظی مطلب ہوتا ہے:

(a) علم حاصل کرنے کی جگہ　(b) عبادات کرنے کی جگہ
(c) کھیل کھیلنے کی جگہ　(d) آرام سے سونے کی جگہ

سوال نمبر 10: تعلیم انسان کو سکھاتی ہے:

(a) تمیز اور غصہ　(b) تہذیب اور دشمنی
(c) زندگی کا سلیقہ　(d) تمیز اور بے ہودگی

حصہ دوم: انشائیہ سوالات

سوال نمبر 11: دیے ہوئے سوالات میں سے کوئی سے تین کے مختصر جوابات لکھیں۔ (15 نمبر)

(الف) دن میں تارے کہاں جاتے ہیں؟

(ب) انبیائے کرام علیہم السلام کیوں مبعوث فرمائے گئے؟

(ج) حس لطیف سے کیا مراد ہے؟

(د) کسان نے کیا سوچ کر چغل خور کو ملازمت دی؟

سوال نمبر 12: درج ذیل الفاظ و تراکیب کو جملوں میں استعمال کریں۔ (10 نمبر)

میٹھے لفظوں میں، سیدھا رستا دکھانا، دل دکھانا، راہِ حق سے بھٹکنا، دکھ اٹھانا

سوال نمبر 13: اسلام میں خواتین کے حقوق پر 250 الفاظ پر مشتمل ایک مضمون تحریر کریں۔ (10 نمبر)

سوال نمبر 12:

آیٹم روبرک (اردو):

درج ذیل حروف فجائیہ واستعجابیہ کو جملوں میں استعمال کریں۔(10 نمبر)

جواب:

سبحان اللہ: سبحان اللہ !کیا خوب صورت نظارہ ہے۔

اوہو: اوہو! جلدی میں میرا موبائل فون گھر پر ہی چھوٹ گیا۔

جزاک اللہ: آپ نے وقت پر میری اتنی بڑی مدد کی، جزاک اللہ!

لاحول ولا قوۃ: لاحول ولا قوۃ! اپنے مسلمان بھائی کے بارے میں ایسا جھوٹ سن کر مجھے شدید دکھ ہوا۔

مرحبا: جب حج بیت اللہ کے لیے عازمین حرم شریف پہنچے تو ہر طرف مرحبا! کی صدائیں گونج رہی تھیں۔

سوال نمبر 12:

آیٹم روبرک (اردو):

درج ذیل الفاظ و تراکیب کو جملوں میں استعمال کریں۔ (10 نمبر)

میٹھے لفظوں میں: استاد نے بچے کی غلطی کی اصلاح میٹھے لفظوں میں کی۔

سیدھا رستا دکھانا: انبیائے کرام علیہم السلام انسانوں کو گمراہی سے نکال کر سیدھا رستا دکھانے کے لیے مبعوث ہوئے۔

دل دکھانا: کسی کے ساتھ برا سلوک کر کے اس کا دل دکھانا انتہائی ناپسندیدہ ہے۔

راہِ حق سے بھٹکنا: بری صحبت انسان کو راہِ حق سے بھٹکنا سکھاتی ہے۔

دکھ اٹھانا: جو لوگ وقت پر محنت نہیں کرتے، انھیں آگے چل کر زندگی میں بہت دکھ اٹھانا پڑتا ہے۔

ANSWERS / RUBRICS

سوال نمبر 11:

آیٹم روبرک (اردو):

دیے ہوئے سوالات میں سے کوئی سے تین کے مختصر جوابات لکھیں۔ (15 نمبر)

(الف) دن میں تارے کہاں جاتے ہیں؟

جواب: تارے دن کے وقت بھی اپنے ہی مقام پر موجود ہوتے ہیں، لیکن سورج کی تیز اور شدید روشنی کی وجہ سے ہمیں نظر نہیں آتے۔

(ب) انبیائے کرام علیہم السلام کیوں مبعوث فرمائے گئے؟

جواب: انبیائے کرام علیہم السلام انسانوں کی ہدایت ور ہنمائی، انھیں ایک اللہ کی توحید کی دعوت دینے اور برائیوں سے روک کر سیدھا راستہ دکھانے کے لیے مبعوث فرمائے گئے۔

(ج) حسِ لطیف سے کیا مراد ہے؟

جواب: حسِ لطیف سے مراد خوب صورتی، پاکیزگی، فن، نفاست اور احساسِ جمال کو محسوس کرنے کی باریک اور پاکیزہ صلاحیت ہے۔

(د) کسان نے کیا سوچ کر چغل خور کو ملازمت دی؟

جواب: کسان نے یہ سوچ کر چغل خور کو ملازمت دی کہ یہ ایک تو بغیر تنخواہ کے کام کرنے کے لیے تیار ہے اور دوسرا اس کی شرط (صرف چھ ماہ بعد ایک چغلی کھانا) انتہائی معمولی اور بے ضرر ہے۔